زیرنظر 'سفرنامہ با تصویر' بہت خوب صورت ہے اور نئی پرانی تصاویر کی شمولیت نے سفرنامے کی خوبیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر سلیس سلطانہ نامور قلم کار ہیں۔ انھوں نے آپ بیتی (مشاہدات) کے تاثرات کے ساتھ ساتھ مناسکِ حج وعمرہ کے بارے میں ہر طرح کی معلومات کے ذریعے قارئین کی رہنمائی بھی کی ہے۔

دراصل یہ ان کے عمرے اور حج کے متعدد اسفار (۱۹۹۳ء، ۱۹۹۵ء، ۱۹۹۸ء، ۲۰۰۱ء، ۲۰۰۲ء، ۲۰۰۶ء، ۲۰۰۷ء، ۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء) کے مشاہدات کا مجموعہ ہے۔ حرمین شریفین کے ایک درجن اسفار کے نتیجے میں عمرے اور حج کے فوائد اور مسائل ومشکلات کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے اور ایسے پہلوؤں سے بھی واقفیت ہو جاتی ہے جو ایک دو بار سفر کرنے والوں کی نگاہ میں نہیں آتے۔

کتاب میں جناب نعیم صدیقی اور مظفر وارثی کی نعتیں اور سید نفیس الحسینی کی الوداعی نظم بھی شامل ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

جنرل محمد ضیاء الحق شخصیت اور کارنامے، ضیاء الاسلام انصاری۔ ناشر: مکتبہ راحت الاسلام، مکان نمبر ۲۶، سٹریٹ نمبر ۴۸، ایف ۸/ ۴، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۶۵۔ قیمت: ۱۲۰۰ روپے۔

جنرل محمد ضیاء الحق (۵ جولائی ۱۹۷۷ء-۱۷/اگست ۱۹۸۸ء) ایک فوجی آمر تھے مگر اسلام، پاکستان اور ملتِ اسلامیہ کے لیے دردمندانہ جذبات رکھتے تھے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ افغانستان میں روسی فوجوں کی شکست اور اسی کے نتیجے میں سویت یونین کا خاتمہ ہے۔ گرم پانیوں تک رسائی روسیوں کا پرانا خواب تھا۔ افغانستان میں فوج کشی اسی خواب (منصوبے) کو رُوبہ عمل لانے کی ایک کاوش تھی۔ سوپر پاور، سویت یونین کے سامراجی کردار کا بت ضیاء الحق نے توڑا۔

زیرنظر کتاب کے مصنف لکھتے ہیں: '۱۷/اگست ۱۹۸۸ء کو جب طیارے کے حادثے میں جنرل محمد ضیاء الحق صدر پاکستان اپنے ۲۶ فوجی رفقا اور دیگر افراد کے ساتھ جاں بحق ہو گئے تو پوری دنیا میں کس شدت وجذبات کے ساتھ اس سانحے پر رنج وملال اور غم واندوہ کا اظہار ہوا تھا کہ دنیا بھر میں فوجی پرچم سرنگوں کر دیے گئے تھے۔ کہیں ایک روز، کہیں تین روز اور کہیں دس روز تک سوگ منایا گیا۔ پورا عالم اسلام سوگوار اور غم گسار تھا۔ اور ۲۰/اگست کو جب جنرل ضیاء الحق کو سپرد خاک کیا گیا تو

دُنیا کے ۷۰ سے زائد ممالک کے سربراہ بشمول وزیر خارجہ ریاست ہاے متحدہ امریکا، تدفین کی رسوم میں شرکت کے لیے فیصل مسجد کے زیرسایہ موجود تھے‘۔(ص ۱۲)

مصنف ایک نام وَر صحافی تھے۔ وہ جنرل کے بہت قریب رہے۔ انھیں شکوہ ہے کہ ’عہدساز شخصیت‘ کے کارناموں کا اعتراف نہیں کیا گیا۔ یہ کتاب مصنف نے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے لکھی ہے۔ زیرنظر، کتاب کا ساتواں نظرثانی شدہ اڈیشن ہے۔ مصنف کہتے ہیں: ’’میں نے دیانت داری کے ساتھ کوشش کی ہے کہ کوئی خلافِ واقعہ بات شامل نہ ہو، نہ کسی معاملے میں مبالغہ آرائی کی جائے‘‘ (ص ۲۱)۔ ان کا خیال ہے کہ ’’ضیاء الحق کا چیف آف دی آرمی سٹاف کے عہدے پر مقرر ہونا مشیتِ ایزدی کا ایک خصوصی اعجاز تھا‘‘ (ص ۲۴۵)۔ اپنے موضوع پر معلومات افزا اور دل چسپ کتاب ہے۔

بہت سی تصاویر اور دستاویزات بھی شامل ہیں۔(رفیع الدین ہاشمی)

مولانا عبدالرحیم اشرف، حیات وخدمات (جلد اوّل)، مرتب: ڈاکٹر زاہد اشرف۔ ناشر: مکتبہ المنبر، فیصل آباد۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے اردو بازار لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۴۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا عبدالرحیم اشرف (م: ۱۹۹۶ء) غالباً ماچھی گوٹھ کے بعد جماعت اسلامی سے الگ ہوگئے تھے۔ ان کی بقیہ زندگی تبلیغی ودعوتی، تعلیمی وتربیتی، اور طبی سرگرمیوں میں گزری۔ ان کے لائق فرزند ڈاکٹر زاہد اشرف نے مرحوم کے متعلق مختلف اہلِ قلم کے طویل ومختصر مضامین، تاثرات، پیغامات اور منظومات پر مشتمل زیرنظر مجموعہ شائع کیا ہے جس سے مرحوم کی شخصیت اور خدمات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ مرتب نے بتایا ہے کہ اس سلسلے کی تین مزید جلدیں شائع ہوں گی۔

دوسری جلد مولانا عبدالغفار حسن، مصطفیٰ صادق، محمد افضل چیمہ، راجا محمد ظفرالحق وغیرہ کے گیارہ مصاحبوں (انٹرویو) پر مشتمل ہوگی۔ تیسری جلد میں شعبہ طب سے منسلک حضرات کے مضامین شامل ہوں گے۔ اور چوتھی جلد مرحوم کے اہلِ خانہ کے تاثرات ومشاہدات پر مبنی تحریروں کا مجموعہ ہوگی۔

کتاب کی طباعت واشاعت سے مرتب کی خوش ذوقی کا اندازہ ہوتا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)